# آرزو لکھنوی: وضاحتی کتابیات

پروفیسر ڈاکٹر سہیل عباس خان

Prof. Dr Suhail Abbas Khan

Visiting Professor, Department of Urdu

Tokyo University of Foreign Studies

پروفیسر ڈاکٹر اصغر علی بلوچ

Prof. Dr. Asghar Ali Baloch,

Head of Urdu Department ,

Govt. Post Graduate College of Science, Faisalabad.

***Abstract:***

*Aarzu Lakhhnavi's fame is due to writing songs for films but his significant work is on urdu linguistics. In this treatise the writer has not only provided basic information but has also given a detailed introduction of his various works. This treatise is an important document regarding bibliographic content of great names.*

آرزو لکھنوی، سید انور حسین عرف منجھو صاحب (۱۶/فروری ۱۸۷۳ء-۱۶/اپریل ۱۹۵۱ء) ولد سید ذاکر علی یاس لکھنوی۔ ڈرامہ نگار، ادیب، شاعر۔ کراچی، سندھ، پاکستان۔ پہلے امید تخلص کرتے تھے۔ جلال لکھنوی کے شاگرد تھے۔ ان کا سلسلہ جلال۔ برق سے ہوتا ہوا ناسخ سے جا ملتا ہے۔ گھر والے انھیں مہندی بہادر بھی کہا کرتے تھے عرف منجھو صاحب تھا۔ شجرۂ نسب متعدد واسطوں سے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے ملتا ہے، اسی لیے آرزو اپنے آپ کو کبھی ''موسوی'' اور کبھی ''کاظمی'' بھی لکھتے تھے۔ ابتدا میں امید تخلص تھا۔ ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی، قرآن پاک اور فارسی و عربی پڑھی۔ مولانا آقا حسن صاحب کے حلقۂ درس میں بھی شامل رہے۔ خطاطی منشی شمس الدین اعجاز رقم سے سیکھی۔ پتنگ بازی کا شوق تھا۔ آرزو نے زندگی میں تین عقد کیے۔ پہلا ۱۸۸۹ء میں ۱۷ سال کی عمر میں سید نادر حسین کی دختر آمنہ بیگم سے، جن کے بطن سے عالم حسین عرف بابو صاحب (تنویر کاظمی)، منیر عالم (منیر کاظمی)، اور ایک بچہ جو چھ ماہ کی عمر میں فوت ہو گیا۔ ۱۹۰۱ء میں بیگم کے انتقال کے بعد دوسری شادی نواب سید ابوالحسن کی دختر سے ۱۹۰۳ء میں ہوئی، اس بیوی سے دو لڑکے ہوئے جو کمسنی ہی میں انتقال کر گئے۔

دوسرے لڑکے کا نام للن تھا جو ساڑھے تین برس کا ہو کے مرا، آرزو نے اس کی تاریخ وفات کہی۔۱۹۱۴ء میں گھریلو ناچاقی سے دوسری بیگم سے علیحدگی اختیار کی۔۱۹۲۶ء میں تیسرا نکاح صاحب گنج کی رہنے والی ایک خاتون سے ہوا،مگر اس سے نہ بن سکی۔تیسری بیوی سے ایک لڑکی پیدا ہوئی اس کا نام غیور جہاں رکھا گیا۔چونکہ عین نوروز کے موقع پر پیدا ہوئیں تھیں اس لیے ''نوروزی بیگم'' پکاری جاتی تھیں۔شاعرہ تھیں اور آرزو سے اصلاح لیتی تھیں، زم زم تخلص تھا۔بیٹی کے دو عقد ہوئے، پہلا سید محمد مہدی سے ،طلاق کے بعد سید امیر حسن جعفری سے دوسرا نکاح ہوا۔آرزو کی وجہ شہرت فلمی گیت نگاری ہے۔اگرچہ ان کے اہم کام لسانیات پر ہیں، نیز''سریلی بانسری''ان کا ایسا مجموعہ کلام ہے جس میں انشاللہ خان کی ''رانی کیتکی کی کہانی'' کی طرح عربی فارسی کا کوئی لفظ استعمال نہیں کیا گیا اور اسے''خالص اردو میں لکھا گیا ہے۔

## گیتوں کی تفصیل:

**(الف) کلکتہ؛ ۱۷فلموں کے ۱۲۸ گیت:**

(۱)منزل:۹(۲)مکتی:۱۰(۳)اسٹریٹ سنگر:۱۲(۴)ابھاگن:۹(۵)دشمن:۵(۶)کپالا کنڈلا:۷(۷)ادھیکار:۱(۸)آندھی:۷(۹)جوانی کی ریت:۹(۱۰)ہار جیت:۳(۱۱)زندگی:۱(۱۲) نرتکی:۷(۱۳)لگن:۱۰(۱۴)ڈاکٹر:۹(۱۵)ہندوستان ہمارا:۱۴(۱۶)قیدی:۴(۱۷)چورنگی:۱۔

**(ب) بمبئی؛ ۱۶فلموں کے ۸۲ گیت:**

(۱)لالہ جی:۸(۲)جوانی:۴(۳) روٹی:۳(۴) تصویر:۸(۵)یاد: ۸(۶) امانت:۲(۷)نئی زندگی: ۸ (۸)فیشن:۸(۹)پرایادھن:۳(۱۰)رنگ بھومی:۲(۱۱)تحفہ:۱(۱۲)ملن:۴(۱۳)شوہر:۸(۱۴)سرتاج:۳(۱۵) گھروندا: ۷(۱۶)رات کی رانی:۸

**تلامذہ:**

☆ اثر،محمد علی خان رامپوری ☆اثر،نواب محمد حسن خاں لکھنوی ☆اثر،قاری سید حامد حسین ☆احسان،نواب احسان علی بہادر باندوی ثم اندوری ☆احسان ،احسان علی خاں شاہجہان پوری۔پہلے شاگرد جلال ☆احسن ،سید خیرات احسن رضوی دانا پوری ☆اخگر،وصی احمد لکھنوی ☆ارم ،سید شہنشاہ حسین لکھنوی ☆ارشاد،سید علی ارشاد،کلکتہ ☆اعظم ،سید اعظم حسین ☆افضل،سید افضل حسین لکھنوی ☆افضال،سید افضال رسول سندیلوی ☆اقبال،اقبال احمد،آگرہ ☆امیر،منشی امیر احمد بلگرامی ☆انجم،غلام رسول،بنگال ☆برق،نواب سید محمد حامد علی خاں لکھنوی ثم کلکتوی ☆برق،حکیم مولوی نواب علی سندیلوی ☆بسمل،چودھری امیر حسن سندیلوی،اصل نام نذیر حسن ☆بیان،نواب سید بہادر علی خاں لکھنوی عرف ابو صاحب ☆بیدل،سید واجد حسین رضوی لکھنوی عرف آغا جانی کشمیری

☆ بیتاب، بھیمڑی (مہاراشٹر) ☆ پرتو، سید اظہر حسین شمس آبادی ثم لکھنوی ☆ پھکڑ، سید مرتضیٰ حسین لکھنوی ☆ تابش، جنگ بہادر خاں لکھنوی ☆ تاثیر، مظفر حسین لکھنوی ☆ تنویر، سید عالم حسین لکھنوی عرف بابو صاحب، آرزو کے بڑے صاحبزادے ☆ ٹھونگ، نوگانوی (مرادآبادی) ☆ جرم، سید ابوالحسن، اعظم گڑھ ☆ جری، احمد حسین خاں سندیلوی ☆ جلیل، چودھری جلیل احمد، کراچی ☆ جواں، منّی لال سندیلوی ☆ حبیب، چودھری حبیب حسن سندیلوی ☆ حسن، احمد حسن لکھنوی عرف مولوی حسن میاں ☆ حجاب، فخر النساء شاہجہان پوری، برادرزادی احسان علی خاں، پہلے شاگردہ جلال ☆ حسینی، حیدر آبادی ☆ حیا، کنیز فاطمہ بیگم ☆ حیات، مرزا محمد علی لکھنوی ☆ حیاتی، کلکتہ ☆ حشر، مولوی محمود احمد سندیلوی ☆ حیدر، سید محمد حیدر ☆ خلش، رشید الزماں، ڈھاکہ ☆ خلش، سید افضل علی رضوی لکھنوی ☆ ذاکر، سید ذاکر حسین شمس آبادی پدر علامہ پرتو صاحب لکھنوی ☆ رسا، حکیم عباس علی خاں لکھنوی عرف ابنّ صاحب ☆ رضا، سید آل رضا ☆ رضا، نواب رضا علی خاں لکھنوی ☆ رنجور، سید علی محمد کلکتوی ☆ رئیس، رئیس آغا لکھنوی ☆ زمزم، اقبال جہاں عرف نوروزی۔ غیور جہاں بھی نام تھا۔ آرزو کی زوجہ ثالث کے بطن سے ☆ سراج، ڈاکٹر سراج احمد، علی آبادی ضلع سلطان پور ☆ سما، غلام مصطفیٰ انصاری ☆ ساحر، محمد سخاوت علی، وصی احمد اخگر کے والد ☆ سروش، مچھلی شہری ☆ سروش، سید محمود حسن رضوی، کراری ضلع الہ آباد ☆ سیٹھی، جگدیش سیٹھی ☆ شاد، منشی کالی پرشاد استھانہ، سندیلوی ☆ شارق ☆ شفق، سید عابد حسین لکھنوی ☆ شمیم، سید شمس الدین حیدر حسینی، کرہان، اعظم گڑھ ☆ شوق، مولوی عبدالعلی سندیلوی ☆ شوق، سردار حسین لکھنوی ☆ شوکت ☆ شرف، سید اے، ایف شرف الدین، ڈھاکہ ☆ شہید، مولانا صبغۃ اللہ، فرنگی محلی (لکھنوی) ☆ شہید، سید محمد احسن شمس آبادی ☆ شہید ☆ صابر، نواب فضل علی خاں عرف فجن صاحب لکھنوی ☆ صدا، سید ذاکر حسین لکھنوی ☆ صہبا، چودھری عبدالاحد سندیلوی ☆ صولت، صولت حسین ☆ ضابط، ہادی حسین، کراچی ☆ طالب، حکیم سید علی محمد زید پوری، بارہ بانکی ☆ طاہر، محمد طاہر لکھنوی ☆ طور، سہسرامی ☆ عاصی، سید محمد باقر لکھنوی ☆ عامی، ادریس احمد عباسی، کراچی ☆ عبرت، منشی سید امیر احمد بلگرامی ☆ عیش، علی حسین، ہردوئی ☆ عیش، علامہ عیش، امروہوی ☆ فرقت، غلام احمد کاکوری ☆ فخر، نواب فخر الدین حسین لکھنوی عرف جانی مرزا ☆ فرہاد، سید فرحت حسین لکھنوی ☆ فریاد، اجودھیا پرشاد سنگھ ☆ فرید، سید محمد سلطان لکھنوی ☆ فلک، ابو صاحب لکھنوی ☆ فغاں، سید عبد العلی، کلکتہ ☆ فوق، سید فرقت حسین لکھنوی ☆ فہم، سید ذکی احمد رضوی ☆ قرار، نواب علی خاں لکھنوی ☆ قمر، منشی سید قمر الدین ہاشمی، سندیلوی ☆ کاظم، سید کاظم رضا، نیوتنوی ثم کراچوی ☆ کامل، سید علی حسین، زید پور، بارہ بانکی ☆ کامل، حکیم شاہ محمد اُنّاوی ☆ کامل، مولوی محمد عیوض سندیلوی ☆ کوکب، منشی سید محمد احمد سندیلوی ☆ کلیم، سید شبیر حسین، فیض آبادی ☆ کنعاں، محمد یوسف کلکتوی ☆ گوہر، سید ابوالحسن لکھنوی عرف چھبن صاحب۔ پہلے جلال

کے شاگرد☆ گوہر، سید الطاف حسین لکھنوی ☆ گہیل، یوسف حسین لکھنوی ثم کلکتوی ☆ لائق، محمد لئیق، مطیع الرحمٰن بھی نام ملتا ہے ☆ ماچس، مرزا محمد اقبال لکھنوی ☆ مجنوں، منور آغا محمد کاظم لکھنوی ☆ مجروح، منشی رجب علی سندیلوی ☆ محمود محمود علی خاں سندیلوی ☆ مخمور، حکیم محمد بشیر لکھنوی ☆ مسعود، سید مسعود رضا، کراچی ☆ معزز، مرزا محمد عزیز لکھنوی ☆ منیر، سید منیر عالم کاظمی، آرزو کے چھوٹے صاحبزادے ☆ مہر، سید خورشید حسن لکھنوی ☆ مقبول، شیخ مقبول حسن ☆ مقتول، سید محمد احمد حسینی ☆ ناکام، محمد یٰسین سندیلوی ☆ ناوک، سید محمد رضوی لکھنوی عرف بچو صاحب ☆ ناوک، ببّو صاحب لکھنوی ☆ ندیم، کراچی ☆ نشتر، چودھری سید وزیر حسن سندیلوی ☆ نظر، نظر علی بھائی، سیہوری ☆ نفیس، محمد یوسف مینائی بنگلوری ☆ نقش، محمد یامین، کراچی ☆ نقی، سید محمد نقی لکھنوی، خواہر زادہ آرزو ☆ نواب، محمد رفیق دہلوی ثم کلکتوی ☆ نواز، محمد نواز خاں چھبرّ ☆ نہاد، چودھری صدیق حسن سندیلوی ☆ نجم، منشی سید نجم الدین سندیلوی ☆ نہال، قاضی نہال الدین سندیلوی ☆ وصی، وصی مرزا لکھنوی ☆ وفا، سید عباس حسین لکھنوی ☆ وقار، کاظم علی خاں لکھنوی ☆ وینا، نور جہاں بیگم نواب لکھنوی۔ فلمی نام وینا کماری ☆ ہاشم، سید ہاشم رضا، کراچی ☆ ہاشمی، منشی سید التفات رسول ☆ ہاشمی، محمد یامین ☆ ہجر، منشی سید امیر حسن سندیلوی ☆ ہوش، محمد ابراہیم، مدیر روزنامہ ''آثار'' کلکتہ ☆ یاور، محمد یاور کلکتوی ☆ یاور، یاور علی رائے پوری (مدھیہ پردیش) ☆ یوسف، پرنس یوسف مرزا، واجد علی شاہ کے پوتے

## تصانیف و تالیفات:

☆ اربعۂ عناصر (لکھنؤ، تنویر پریس، باہتمام انجمن یادگار آرزو، جون ۱۹۶۹ء، ۶۵ص)

### تعارف:

آرزو کے چار ایسے مراثی کا مجموعہ ہے جو غیر مطبوعہ تھے۔ وصی احمد اخگر کی ملکیت تھے، اسے انجمن یادگار آرزو لکھنؤ نے شائع کیا۔ اس کا مقدمہ بعنوان ''حضرت آرزو کی مرثیہ گوئی'' ڈاکٹر افضال احمد ایڈووکیٹ لکھنؤ، آنریری سکریٹری انجمن یادگار آرزو لکھنؤ نے لکھا ہے۔ مراثی کی تفصیل یوں ہے(۱) مطلع: خونِ حسینؑ خونِ رسالت پناہ ہے (۲) مطلع: کشورِ نظم کا سکّہ ہے فصاحت میری (۳) مطلع: پھر ہوائے سیف زباں معرکہ آرائے سخن (۴) مطلع: مہر پدری نیّر اقبال بشر ہے۔

☆ جہانِ آرزو (بار اول، لکھنؤ: نظامی پریس، ۱۹۳۶ء، ۱۶۰ص) (بار دوم، حیدر آباد دکن: نفیس اکیڈمی، جنوری ۱۹۴۶ء، ۲۴۰ص)

### تعارف:

یہ آرزو کی غزلیات کا دوسرا دیوان ہے۔

☆ خمسۂ متحیرہ (بمبئی: سلطانی فائن آرٹ لیتھو اینڈ پرنٹنگ پریس، ۱۹۴۵ء)

تعارف:

یہ آرزو کے پانچ مراثی کا مجموعہ ہے۔مرثیوں کی ترتیب یوں ہے۔(پہلا ستارہ) حضرت حرؓ کے حال میں؛مطلع: درعصیاں کی زمانے میں دوا ہے توبہ(دوسرا ستارہ) پسران زینبؑ کے بیان میں؛ مطلع: آج اے زورِقلم قوت تحریر دکھا(تیسرا ستارہ) حضرت عباسؑ کے ذکر میں؛مطلع: یارب فروغ سے مرے ماہ کمال کو(چوتھا ستارہ) جناب علی اکبرؑ کی شہادت؛مطلع: ریاضِ نظم میں تازہ بہار آئی ہے(پانچواں ستارہ) درحال حضرت امام حسینؑ وعبداللہ ابن حسن؛مطلع: نو اسیر قفس حرص و ہوا میں بھی ہوں۔

☆ دُردانہ (طبع اول، بمبئ: اجمل پریس، ۱۹۴۱ء، ۶۴ص)

تعارف:

بنیادی طور پر یہ ایک اخلاقی مثنوی ہے جس میں رومان کی ہلکی سی جھلک بھی ملتی ہے۔اس مثنوی میں ۱۶۳۸ اشعار ہیں۔

☆ زبانِ آرزو (شاعری)

☆ سریلی بانسری (باراول، لکھنؤ: نظامی پریس، ۱۹۳۸ء) (باردوم، بمبئ: قادری پریس، زیر اہتمام کتب خانہ تاج آفس) (بارسوم، لکھنؤ: پرواز بک ڈپو، ۱۹۶۱ء) (ہندی ایڈیشن، لکھنؤ: یون پرنٹنگ پریس، نظیر آباد) (لکھنؤ: انڈین بُک ڈپو، ۱۹۸۳ء، ۲۰۰ص شاعری)

تعارف:

یہ آرزو کا تیسرا دیوان ہے، جس میں ''خالص اردو'' پر مشتمل غزلیں یکجا کردی گئی ہیں۔ ''کچھار کی لڑائی'' کے زیرعنوان ایک نظم اور نثر میں دو مختصر کہانیاں بھی ہیں۔اس دیوان کا دوسرا نام ''زبانِ آرزو'' بھی ہے۔سریلی بانسری اردو اور دیوناگری دونوں رسوم الخط میں چھپی ہے۔اردو میں (باراول، لکھنؤ: نظامی پریس، ۱۹۳۸ء) سے چھپی اور اسی سال انڈین بک ڈپو نے اسے دیوناگری لپی میں شائع کیا تھا جس کا مقدمہ سید علی عباس حسینی نے لکھا تھا۔

☆ صبح اسلام (لکھنؤ: علمی پریس، امین آباد، ۱۹۴۲ء، ۱۶ص)

تعارف:

یہ آرزو کی کہی ہوئی مسدس کی شکل میں پیغمبر اسلام ﷺ کی نعت ہے۔یوں تو یہ نظم ''صحیفہ الہام'' کا ایک جزو تھی، لیکن کتابی صورت میں الگ سے بھی شائع ہوئی۔اس میں چوبیس بند ہیں۔

☆ صبح بنارس (مثنوی)

☆ صحیفۂ الہام (بمبئ: محمدی کتب خانہ، ۱۹۴۲ء) (بمبئ: یونیورسل لیتھو ورکس، ۶۴ص)

تعارف:

یہ آرزو کے سلاموں اور رباعیات کا مجموعہ ہے۔ اس مجموعہ میں ایک نعتیہ مسدس بعنوان ''صبح اسلام'' بھی شامل ہے۔

☆ عدل محمود (مثنوی) (بمبئی: ۱۹۴۲ء)

تعارف:

آرزو کی دوسری اہم مثنوی ہے، جس کی بنیاد ''عشق پاکیزہ'' پر ہے۔

☆ فغان آرزو (طبع اول، لکھنؤ: ادبی پریس، ۱۹۲۴ء) (طبع ثانی، حیدرآباد دکن: ادارۂ اشاعت اردو، ۱۹۴۵ء) (لکھنؤ: اُتر پردیش اُردو اکادمی، ۱۸۹۱ء، ۱۹۲ص)

تعارف:

آرزو کی غزلوں کا پہلا دیوان۔ اس کا مقدمہ آرزو کے شاگرد وصی احمد اخگر ایڈووکیٹ نے لکھا تھا۔ دوسرا ایڈیشن ۲۷۲ صفحات پر مشتمل تھا۔ اس دیوان میں ابتدائے شاعری سے ۲۵ سال تک کا کلام موجود ہے۔ کلکتہ جانے سے قبل کا کلام اس میں ہے۔

☆ میزان الحروف (لسانیات) (طبع اول، لکھنؤ: نظامی پریس، ۱۹۴۲ء) (بمبئی: جناح پبلشنگ ہاؤس، اجمل پریس، ۴۸ص)

تعارف:

نظام اردو کے بعد یہی آرزو کا دوسرا فنی رسالہ ہے۔ اس کا موضوع، حروف ملفوفی کی مقدار آواز، اوزان عروضی و اوزان موسیقی کی تفریق کے مکمل و مدلّل مباحث کا پیش کرنا تھا۔

☆ نشان آرزو (طبع اول، بمبئی: کتب خانہ تاج آفس، ۱۹۴۲ء) (طبع ثانی، جون ۱۹۶۵ء) (لکھنؤ: اُتر پردیش اُردو اکادمی، ۱۸۹۱ء، ۱۶۸ صفحات؛ شاعری)

تعارف:

آرزو کی غزلوں کا پانچواں دیوان ہے۔ اس میں ۶۵ سے ۷۵ سال کی عمر کا کلام ہے۔ چوتھا دیوان ''بیان آرزو'' ہے جو طبع نہ ہوسکا۔

☆ نظام اُردو (لسانیات) (طبع اول، لکھنؤ: یونائیٹڈ انڈیا پریس، ۱۹۲۹ء، ۸۰ص)

تعارف:

رسالہ نظام اردو دو حصوں پر منقسم ہے۔ پہلے حصے میں اردو زبان کے اجزائے ترکیبی کی تشریح و تقسیم کے بعد حدود زبان بیان ہوئے ہیں جس سے اردو کا ایک اصولی اور مستقل زبان ہونا ثابت

ہوتا ہے۔ دوسرا حصہ علم بلاغت میں ایک نئے شعبے کا اضافہ ہے جسے آرزو نے ''علم تنسیق کلمات'' کہا ہے۔

☆متفرقاتِ آرزو، لکھنؤ: اتر پردیش اردو اکادمی، ۱۹۸۲ء، ۹۶ صفحات

تعارف:

اس کتاب میں سب سے پہلے وصی احمد اخگر کا ''مقدمہ فغانِ آرزو'' ہے (ص ۵ تا ۱۹)۔ پھر ''رسالہ میزان الحروف'' (ص ۲۱ تا ۴۳)۔ اس کے بعد ''رسالہ حالاتِ جلال'' (ص ۴۴ تا ۶۷)۔ پھر مثنویڈ ردانہ (ص ۶۸ تا ۹۴)۔ اور آخر میں آرزو کی فلمی دنیا کے تجربات ان کی زبانی ''جیون سرود'' (ص ۹۵ تا ۹۶) شامل ہیں۔

## آرزو لکھنوی پر کتابیں:

☆افضال احمد، ڈاکٹر: علامہ آرزو لکھنوی، لکھنؤ: نظامی پریس، ۱۹۸۲ء، ۲۴۰ صفحات

مشمولات:

(۱) تعارف (۲) عرض مصنف (۳) حیات (۴) شخصیت (۵) تصانیف (۶) زبان (۷) فن (۸) مخصوص رنگ (۹) اصلاحات (۱۰) غزل گوئی (۱۱) دیگر اصناف (۱۲) نثر

☆ مجاہد حسین حسینی، ڈاکٹر، آرزو لکھنوی: حیات اور کارنامے، بمبئی: رحیمی لیتھو پرنٹنگ پریس، ۱۹۷۸ء، ۳۷۸ صفحات

تعارف: یہ پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے، جس پر بمبئی یونی ورسٹی نے سید مجاہد حسین حسینی کو ۲۸/ مارچ ۱۹۷۲ء کو ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری تفویض کی۔

مشمولات:

☆ پیش لفظ (ص ۶) ☆ موضوع کی اہمیت (ص ۱۱) ☆ پہلا باب: سیاسی، معاشرتی اور ادبی حالات (ص ۱۳) ☆ دوسرا باب: حیات (ص ۲۶) ☆ نام ونسب (ص ۲۷) ☆ شجرۂ نسب علامہ آرزو (ص ۲۹) ☆ ولادت (ص ۳۱) ☆ شکل وشمائل (ص ۳۲) ☆ خاندانی حالات (ص ۳۳) ☆ تعلیم وتربیت (ص ۳۸) ☆ آرزو کا مذہب (ص ۴۴) ☆ ازدواجی زندگی (ص ۴۷) ☆ شعر گوئی کا آغاز وارتقا، جلال لکھنوی کی شاگردی (ص ۵۲) ☆ اجازہ (ص ۶۱) ☆ والد کا انتقال (ص ۶۳) ☆ جلال کی وفات (ص ۶۴) ☆ آرزو جانشین جلال (ص ۶۶) ☆ طریقۂ اصلاح (ص ۶۸) ☆ آرزو کا حلقۂ تلامذہ (ص ۷۵) ☆ تمغوں کا قصہ (ص ۸۵) ☆ فکر معاش (ص ۸۷) ☆ کلکتہ کا پہلا سفر (ص ۹۰) ☆ ماہنامۂ ادب (ص ۹۴) ☆ سفر لاہور (ص ۹۸) ☆ رام پور کا سفر (ص ۹۹) ☆ کلکتہ کا دوسرا سفر (ص ۱۰۲) ☆ آرزو، بمبئی میں (ص ۱۰۶) ☆ الماسی جوبلی (ص ۱۱۲) ☆ آرزو

پاکستان میں (ص۱۱۹) ☆وفات (ص۱۲۵) ☆ تاریخہائے وفات (ص۱۳۳) ☆اخلاق وعادات (ص۱۳۹) ☆معاصرین سے تعلقات (ص۱۴۸) ☆ آرزو کے نکتہ چیں (ص۱۶۱) ☆ جانشینی کا قضیہ (ص۱۶۶) ☆ تیسرا باب :کارنامے☆ تصانیف (ص۱۸۰) ☆چوتھا باب: لسانی خدمات ☆نظام اردو (ص۲۱۳) ☆ خالص اردو (ص۲۲۹) ☆ پانچواں باب: ادبی خدمات ☆علم عروض اور آرزو (ص۲۴۲) ☆مرثیہ گوئی (ص۲۴۷) ☆نعت گوئی (ص۲۶۹) ☆سلام گوئی (ص۲۷۹) ☆قصیدہ گوئی (ص۲۸۴) ☆غزل گوئی (ص۲۹۰) ☆مثنوی نگاری (ص۳۰۷) ☆آرزو کے گیت (ص۳۲۴) ☆رباعی (ص۳۳۸) ☆ تاریخ گوئی (ص۳۴۵) ☆ بحیثیت نثر نگار (ص۳۵۰) ☆ضمیمہ (ص۳۶۰) ☆ کتابیات (ص۳۷۶)

## کتابیات


احمد حسین صدیقی، دبستانوں کا دبستان، جلد اول، کراچی: محمد حسین اکیڈمی، ۲۰۰۳ء، ص:۱

ادریس صدیقی، اردو شاعری کا تنقیدی جائزہ، کراچی: سرسید بک کمپنی، ۱۹۷۱ء، ص:۴۴۱-۴۴۰

افضال احمد، ڈاکٹر: علامہ آرزو لکھنوی، لکھنؤ: نظامی پریس، ۱۹۸۲ء، ۲۴۰صفحات

جاوید منظر، ڈاکٹر، کراچی کے دبستانِ شاعری میں اُردو غزل کا ارتقاء، کراچی: مکتبۂ عالمین پاکستان، ۲۰۱۱ء، ص:۱۳۶

مجاہد حسین حسینی، ڈاکٹر، آرزو لکھنوی: حیات اور کارنامے، بمبئی: رحیمی لیتھو پرنٹنگ پریس، ۱۹۷۸ء، ۳۷۸صفحات

محمد منیر احمد سلیچ، ڈاکٹر، وفیات نامورانِ پاکستان، لاہور: اردو سائنس بورڈ، ۲۰۰۶ء، ص:۸۰


☆......☆......☆